



<p>نام ایں کاتب دست کشید کیا ہونے پر آئین کیا فانی کہ جو جلاوطن ہو گیا حکومت ہوتا تو نہ جلتے ہونے پر کھینچنے کی بجائے کرو تو ہونے پر</p>	<p>تذکرہ گمان نہ کرے کہ روزِ اول ہونے پر ایک ایک کلمے کے پیر کھانے کے ہونے پر جینے پر اپنے ہونے پر جان بوجہ سے کسوت دی جو ہونے پر</p>	<p>تذکرہ جان بوجہ سے کسوت دی جو ہونے پر تیرے ہونے پر تیرے ہونے پر جان بوجہ سے کسوت دی جو ہونے پر</p>
<p>وہل حضرت بیخ اسانا تھا ارحم کا امان تو بان ہوا اب دیکھو فراز وقت کا</p>	<p>توک سب کچھ کیا بابا کے سفر جانے سے لب نہ ہوا شک سے کچھ کام ہر نہ کھانے سے</p>	<p>آج کے روز جو بالکل تھے صحت ہوتی بجسای پاری تفریح تھے وقت ہوتی</p>
<p>نام تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>	<p>تذکرہ تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>	<p>تذکرہ تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>
<p>سبب نامہ و آزار سے مراد گئی تم تہیجے مان باجے کیا ہونے کی کیا کھانے کی</p>	<p>وہ زون کھونے کی سرسره گاتی تھی لب پہننے ہاتھوں سے ہوشاک پھالی تھیں لب</p>	<p>تن بیار کو ایدانہ بہت دینا تم جو میر تھیں آجائے وہ کھا لینا تم</p>
<p>تذکرہ تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>	<p>تذکرہ تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>	<p>تذکرہ تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر تو کس کو تو نہیں ہونے پر</p>
<p>دھیان آگیا جو بار مجھ نہ بھر میں چھوڑا آئی ہوں نہ کہ تار نہ دیکھ میں</p>	<p>ہشکا آنا نہ کر سوسے وطن ہو دیگا ایسی جو شامراک روز گفن ہو دیگا</p>	<p>ایک تو بھر مرا اور تو آزاری ہو غور سے دیکھو تو دہری تھے جاری ہو</p>

<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>
<p>یہ ہے ماما کہ نہیں میری محبت ہر سوا حق سے مان باکے خالق کل ملائکہ</p>	<p>مجھے بتی ملاقات تجھے کھونے سے یوں تو رہا کہ گویا رنگ نہور سے</p>	<p>میں تو کہہ ہی نہیں آگے سانی کیوں ہو دن بہت چڑھا ہوں تم پر لگا ہی کیوں</p>
<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>
<p>ابے رسول تو موقوف رہا حشر یہ کیا بلکہ تجھے گریٹھی رہی دل پر</p>	<p>کہا نا بھی کھا لی باقی بھی پیکر زندگی ہو تو ہر طور سے کی سفر</p>	<p>اکیے با جس علی گئے لگے زیب سے حکم حضرت ہو تم سوار سو بیلا سے</p>
<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>	<p>مجلس مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں مجلس انارک کی یاد میں</p>
<p>وادی طور ہرگز نہیں کہہ سکتی بوتی صابر کی سوار ہر پھرن کر سکتی</p>	<p>آپ کے بندے سے کامل ہوں نہیں نہیں کہا کہوں نہ ہوں نہ سو دیکھ نہیں</p>	<p>یوں سے پیشانی بہار پہ دیکر روئی اپنی گودی میں سچی کو وہ لیکر روئی</p>

<p>مرثیہ          ہوا تو تیرا دل چاہی جان          نہ تھا سزاؤں کوئی اور          وہ تو تیرے دل سے تیرے          دل سے تیرے دل سے تیرے          دل سے تیرے دل سے تیرے</p>	<p>مرثیہ          تیرے چہرے کی آغوش کو          بچھڑا کر دیا تیرے          دل سے تیرے دل سے تیرے          دل سے تیرے دل سے تیرے          دل سے تیرے دل سے تیرے</p>	<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>
<p>بھول گیا اکبرین تم کو          شادی ان لڑکوں کی کرنا          میں نے نہیں کیا</p>	<p>تم سے کچھ فاصلہ نہ رہا          چشم حسرت سے کیونکہ          تم سے کچھ فاصلہ نہ رہا</p>	<p>یا دلگرا ہر چین را          چاہو سبیا رہیں کہ          ساسہ دل نہ</p>
<p>مرثیہ          کو تیرے لیے کیا دینی          فونڈا ہو سزاؤں کو          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>	<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>	<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>
<p>شاہ کے لگے بھرن خون          بس یہی سیاہ ہوا گای          سہرا کی</p>	<p>چھوٹی خواہر سے چھائی          سوتلی ہون میں اکبر          میں نے نہیں کیا</p>	<p>یانی ہر کام پر ہر          مان آئس سے کبھی          دور نجانا بھالی</p>
<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>	<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>	<p>مرثیہ          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے          تیرے دل سے تیرے دل سے</p>
<p>دینے غم نہ کر مولا کو          اپنے زاویہ کیونکہ          لوگ بھلا لو مان</p>	<p>اس سے کچھ کی گئے          یہی صورت کے تیرے          صغرا</p>	<p>ہوئی غمراہی کے          آپ سوار ہوں جگنو          دیکھ سنا ہی</p>

<p>۳۴          ایک اور جزو فرمایا جو کہ          توفیق فرمایا کہ وہ اس کے          شہدے فرمایا کہ باقی کچھ          گویاں رہیں جو کہ</p>	<p>۳۵          کہ انوار کے اور کو کہ          ہر عقین کو تو کہ ہم          کلمے سے کچھ جو کہ          بین کچھ کو کہ</p>	<p>۳۶          نہ کہ میں نہ کہ          نہ کہ میں نہ کہ          نہ کہ میں نہ کہ</p>
<p>۳۷          دن برسے سب یہ ہیں          باب بھائی ہیں</p>	<p>۳۸          ہر غیب ز شہادت مجھے          سر کئے آج حضرت مجھے</p>	<p>۳۹          حال کھل گیا وہ ان          سونگی قبر محمد بن</p>
<p>۴۰          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>	<p>۴۱          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>	<p>۴۲          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>
<p>۴۳          اختیار اپنا سفر میں          اشکباری فقط میری تری</p>	<p>۴۴          ہو گا غرض کہ شہر          تین ان برسید گاہ</p>	<p>۴۵          رنگ خون با وجہ          پھر عقین جا نہیں</p>
<p>۴۶          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>	<p>۴۷          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>	<p>۴۸          کلمے سے کچھ جو کہ          کلمے سے کچھ جو کہ</p>
<p>۴۹          راہیں مسدود ہیں          کتب میں نامہ پیغام کی</p>	<p>۵۰          تن بیسہ پر سہ خیر          آہ و زاریاں مالک کی</p>	<p>۵۱          درسد کہ نہیں تھی          ہر کہ فرما گئے ہیں</p>

<p>۱۲۳          جگر و کبد و کلیہ و مثانہ و بیضہ و ستر          صاحب علاج ہیں سب کا افضل علاج          اس کے لئے ہیں تمام اہل علم          اس کے لئے ہیں اور دینی و دنیاوی</p>	<p>۱۲۴          کھنڈے میں جاکر جلا کر پانی          اور مٹھے سے اچھی ہنہ بنائی          صحن میں آگ لگائے اور کھنڈے          اور زرد نشتر سے مٹھا کرے تیار ہے</p>	<p>۱۲۵          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے</p>
<p>۱۲۶          پیرین پر زخم و شام نہا تھا اسے          کسی عنوان آرام نہ آتا تھا اسے</p>	<p>۱۲۷          روتی مہر نشان میں بدستور نہ تھی          اور صحن کی طرح وہ پرور نہ تھی</p>	<p>۱۲۸          دل سے نزدیک ہوں ہر جذبہ کو          قس میں با یک کچھ مجھے تشکیک نہیں</p>
<p>۱۲۹          دل پر زخم و شام نہا تھا اسے          کسی عنوان آرام نہ آتا تھا اسے</p>	<p>۱۳۰          روتی مہر نشان میں بدستور نہ تھی          اور صحن کی طرح وہ پرور نہ تھی</p>	<p>۱۳۱          دل سے نزدیک ہوں ہر جذبہ کو          قس میں با یک کچھ مجھے تشکیک نہیں</p>
<p>۱۳۲          نہ تو تھکی تھی نہ بیخام نہ بانی کی امید          تھی نقطہ باختر صفر کو سنانی کی امید</p>	<p>۱۳۳          مثل سہل کی مٹی پہ بچھا میں کھانے          ماسے بابا نہ کھا تھا سو کھا صفر نے</p>	<p>۱۳۴          دیکھا یہ رنگ تو میرا نہ لیا صفر نے          میں رو رو پھر صفر کی کیا خواہنے</p>
<p>۱۳۵          نامہ مہربان گویا نکل مٹھی میں          پتی تاریخ سے صد ہر صفر کو          غیر شکر کا بس زبردست کام          پتی تاریخ مٹھی میں چھوچھو</p>	<p>۱۳۶          ورنہ مسلمان کی مٹھی میں          آج کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے</p>	<p>۱۳۷          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے          جگر کی مٹھی میں کھنڈے اور کھنڈے</p>
<p>۱۳۸          سن چلی تھی جو وہ پہلے خبر قتل حسین          یہی کہتی تھی کہ کل ہر شہر قتل حسین</p>	<p>۱۳۹          خون سے آلودہ ذرا میری ماں کو دیکھو          تیری دھوپ کی اور رنگ فلک کو دیکھو</p>	<p>۱۴۰          صد غم سے کمر کٹ گئی صفر کی          آج آفاق میں صفر ہوئی بن بابا کی</p>

شعر  
 سب گمانے سر سار گئے جو کجا بوجین  
 تاج تاج من اکبر نانا نار و وزین  
 دل سے تھے برسہا چا نیش لکھاپین  
 تیر جانی کے دوہتے ہوں یہ نہیں  
 سران کو کتا ہوا کتا منظر کسا  
 باسے کیا مال ہوا ہو گا ماری اور کسا

شعر  
 بیخون بیجا کی زبان پر چپکے  
 نچھو پراو کیلید کے گلی ہو گئی  
 دستین ہو گیا سفرن آرزو کمال  
 چھینٹی ہوئی کمان قوس شاہ کمال  
 لاش پیدن جی باکیا پی ہو چکی  
 اور ری اور اللہ پورین کو کفر سی ہو چکی

شعر  
 ساہ بابا کے آریوں کو گور اجا  
 کوڑھی میں میں مارے جاتے بابا  
 نہین منا کو صحت کھا نہت کا  
 ساغر ہو نہین نکلتی ری صحت کیا بابا  
 کھوئی اکھوئی ان اپنی تن صحت پیا  
 پونی جو وہ کیلید کے سر لاش پیا

شعر  
 جیت کر پک بوقت آدہ دستگیر  
 گئی چھر گھر سے تفریب رسال کبر  
 عرض آتش ہوا تندرہ بن لیر پیر  
 پیر سے دیتے تھے جانی اچھا پیر  
 کچھ کے سر مرد اور پیر جو چلا گئی  
 قوس باسا نوا کت کت کت کت کت کت کت

شعر  
 لاش تیرا یک سے جو آواز دین  
 گھومتی پھر قری ہوئی آواز تیر دین  
 تیرا تیر پیر کا باطل ہوا غر اور قین  
 بس یہی بین غالب ہو کر پین کی نین  
 یوں غم غریب تیر کیا صغر نے  
 پائی صغر نہ کئی یوزر پیا صغر نے

شعر  
 آریا تیر تیران غم کا غلام  
 آئے تیر کے فیصل کما اور ان تمام  
 نہایت بھرتی رہی با پد باسا امام  
 فضل شہبے تیر کیا جواب پد سے  
 مال جا رہی یہ نظم جلاہ عرب سے